جو کمیٹی کے اجلاس میں اسلامی نظریاتی کونسل کے چئیرمین جناب ایس ایم زمان صاحب نے پیش کی اور جس پر اتفاق رائے تھا کہ حدود آرڈیننس پر ملک کے ان مقتدر اداروں سے رائے لی جانی ضروری ہے اور ان اداروں میں اسے زیرِ بحث لایا جانا چاہئے جو اس قسم کے معاملات پر غور کرنے اور کسی فیصلہ کے اصدار کے مجاز ہیں۔ نیز یہ کہ اس موضوع پر ایک سے زاید بین الاقوامی سیمینارز اور کانفرنسز کی ضرورت ہے جن میں عالم اسلام کے ممتاز اہلِ علم کو شرکت کی دعوت دی جائے اور حدود آرڈیننس میں کسی ترمیم یا اضافہ کے سلسلہ میں ان سے رہنمائی لی جائے۔

ہم یہ بات ایک بار پھر دہرا رہے ہیں کہ حدود آرڈی ننس کو کسی صورت منسوخ نہیں کیا جانا چاہئے ہاں اس کی ڈرافٹنگ میں جو سقم ہیں انہیں دور کرنے کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل، ادارہ تحقیات اسلامی، وزات قانون اور وفاقی شرعی عدالت سے مدد لی جاسکتی ہے۔

ٹی وی پر حدود آرڈیننس کے حوالہ سے جو پروگرام نشر کئے جارہے ہیں یہ سب اسی سازش کا حصہ ہیں جو ملک سے اسلامی قوانین کے خاتمہ اور مزید اسلامائزیشن کے عمل کو روکنے کے سلسلہ میں این جی اوز اور ان کے اسپانسرز نے تیار کی ہے۔

یکے بعد دیگرے دو عظیم فقہی شخصیات کی رحلت

فقہِ اسلامی کی سرپرست اور پاکستان میں فقہِ حنفی کے کامل نفاذ کی تحریک کی بانی شخصیات میں سے دو عظیم فقہی شخصیات کا یکے بعد دیگرے انتقال ایک بہت بڑا سانحہ ہے۔ چند ہی ماہ پیشتر مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی اور ماہِ رواں میں امام اہلسنت شاہ احمد نورانی صدیقی کی رحلت نے فقہی حلقوں میں جو خلا پیدا کیا ہے وہ عرصہ تک پر نہ ہو سکے گا۔ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی اور مولانا شاہ احمد نورانی مجلّہ فقہ اسلامی کے اجراء پر بے حد خوش تھے ان سے جب بھی ملاقات ہوئی انہوں نے مجلّہ کی بہت تعریف کی اور اس معیار کا مجلّہ شائع کرنے پر ہمیشہ داد دی۔ مجلّہ کے بارے میں ان کے تحریری تاثرات آئندہ کسی اشاعت میں شائع کئے جائیں گے۔

ہم یہ بات کبھی نہ بھول سکیں گے کہ مجلّہ فقہ اسلامی کی تعارفی تقریب میں قائد ملتِ اسلامیہ مولانا شاہ احمد نورانی خاص طور پر اسلام آباد سے شرکت کے لئے تشریف لائے وہ ان دنوں